



## سوال

(10) طواف وسعی کے دوران علمی بحث کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طواف وسعی کے دوران دو یا ان سے زیادہ لوگوں کا آپس میں علمی بحث و مباحثہ کرنا کیسا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طواف وسعی کے دوران علمی بحث و مباحثہ میں کوئی حرج نہیں ہے اس سے طواف وسعی باطل نہیں ہوتا لیکن بہتر یہی ہے کہ ذکر و اذکار میں مشغول رہے کیونکہ سعی و طواف (چند منٹ میں) پورا ہو جائے گا اور بحث و مباحثہ کے لیے دوسرے اوقات بھی ہیں۔ البتہ طواف وسعی کے دوران کسی سوال کا مختصر سا جواب دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کیونکہ اس سے کوئی چیز فوت نہ ہوگی۔ بشرطیکہ سوال کرنے والے زیادہ نہ ہوں اور ہم تو یہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی حالت طواف میں سوال کرے تو یہ کہہ دینا چاہئے کہ بھائی تھوڑا سا انتظار کرو کہ میں طواف سے فارغ ہوں۔ تاکہ وہ ذکر و اذکار کے لیے اپنے کو فارغ کر لے۔

[فتاویٰ مکیہ](#)

صفحہ 10

محدث فتویٰ